اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تاریخ______ قاریہ______ وقت______ تا______

# تلاوت (اجازت نامہ)

﴿1﴾ وقت کی پابندی کا خیال رکھتے ہوئے کوشش فرمائیں کہ مقررہ وقت سے 12 منٹ قبل ہی تشریف لے آئیں۔

﴿2﴾ تلاوت کھڑے ہو کر کی جائے البتہ جھجک یا بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر بھی تلاوت کی جاسکتی ہے لیکن رُخ شرکاء اسلامی بہنوں کی جانب ہو۔

﴿3﴾ تلاوت سے قبل اس طرح تلاوت کی نیتیں کریں اور کروائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

فرمانِ مصطفٰی (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ، یعنی **"مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے۔"**

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** اچھی نیت نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا اس لیے میں نیت کرتی ہوں کہ حصولِ ثواب کے لئے اللہ و رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے تلاوت کروں گی۔ آپ سب ہی تلاوتِ قرآن کریم کی تعظیم کی نیت سے جب تک ہوسکے نگاہیں نیچی کیے دوزانو بیٹھئے اور مزید یہ بھی نیت کیجئے کہ رضائے الٰہی کے لئے حکم قرآنی پر عمل کرتے ہوئے کان لگا کر خوب توجّہ کے ساتھ اور اپنے اختیار میں ہوا اور دل میں اخلاص پایا تو حکمِ حدیث پر عمل کرتے ہوئے اشکباری کرتے ہوئے تلاوت سنوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ اگر شدید مجبوری کے سبب وقتِ مقررہ پر نہ پہنچ سکیں تو اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کو اس بات کی پیشگی اطلاع دے دیں۔ اپنی طرف سے خود کسی اسلامی بہن کو تلاوت کا موقع نہیں دیا جاسکتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تاریخ______ نعت خواں______ وقت______ تا______

# صلوٰۃ و سلام (اجازت نامہ)

﴿1﴾ وقت کی پابندی کا خیال رکھتے ہوئے کوشش فرمائیں کہ مقررہ وقت سے 12 منٹ قبل ہی تشریف لے آئیں۔

﴿2﴾ موقع کی مناسبت سے کلام کا انتخاب کیا جائے اور مستند علمائے اہلسنت کا کلام پڑھا جائے اردو کلام پڑھنے کے لئے مشورۃً **"نعتِ رسول"** کے سات حروف کی نسبت سے سات اسمائے گرامی مثلاً (i) امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (ii) استاذِ زمن حضرت مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (iii) خلیفہ اعلیحضرت مداحُ الحبیب حضرت مولانا جمیل الرحمن رضوی رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (iv) شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنت حضور مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفٰی رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (v) شہزادۂ اعلیحضرت حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (vi) خلیفہ اعلیٰ حضرت صدر الافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ (vii) مشہور مفسّر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ، وغیرہ اور شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مجموعہ کلام وسائلِ بخشش سے نعت پڑھی جائے۔

﴿3﴾ اسلامی بہنیں ضرورتاً اشعار کو مذکر سے مؤنث کرسکتی ہیں۔ ☆ ایسے اشعار جو اسلامی بھائیوں کے لیے ہی خاص ہیں اسلامی بہنیں وہ اشعار ہرگز نہ پڑھیں، مثلاً:

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک

گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں (وسائلِ بخشش صفحہ 280)

☆ فرمانِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ: "اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا کلام بہت معیاری ہے جب بھی اعلیٰ حضرت کا کلام پڑھا جائے تو اس میں دوسرے اشعار نہ ملائیں اگر مکس کرنے ہوں تو وضاحت کردیں کہ یہ اعلیٰ حضرت کا کلام نہیں ہے"۔ (مدنی مذاکرہ سلسلہ 962)

﴿4﴾ "سلام" کے لیے جو کلام منتخب کیا جائے اس پر غور کرلیا جائے کہ وہ سلام ہی ہو۔ مثلاً "زائرِ طیبہ روضے پہ جا کر تو سلام میرا رو رو کے کہنا"، اسی طرح "مدینے کے زائر سلام ان سے کہنا"۔ یہ سلام نہیں بلکہ مدینے کے زائر سے عرض Request ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تاریخ______ نعت خواں________ وقت________ تا__________

# نعت شریف (اجازت نامہ)

﴿1﴾ وقت کی پابندی کا خیال رکھتے ہوئے کوشش فرمائیں کہ مقررہ وقت سے 12 منٹ قبل ہی تشریف لے آئیں۔

﴿2﴾ موقع کی مناسبت سے کلام کا انتخاب کیا جائے اور مستند علمائے اہلسنت کا کلام پڑھا جائے اردو کلام پڑھنے کے لئے مشورۃً "نعتِ رسول" کے سات حروف کی نسبت سے سات اسمائے گرامی مثلاً (i) امام اہلسنت، مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (ii) استاذِ زمن حضرت مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (iii) خلیفہ اعلیٰحضرت مداحُ الحبیب حضرت مولانا جمیل الرحمن رضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (iv) شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنت حضور مفتیٔ اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (v) شہزادۂ اعلیحضرت حجۃالاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (vi) خلیفہ اعلیٰ حضرت صدرالافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ (vii) مشہور مفسّرِ حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ، وغیرہ اور شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مجموعہ کلام وسائلِ بخشش سے نعت پڑھی جائے۔

﴿3﴾ اسلامی بہنیں ضرور تاً اشعار کو مذکر سے مؤنث کر سکتی ہیں۔

☆ ایسے اشعار جو اسلامی بھائیوں کے لیے ہی خاص ہیں اسلامی بہنیں وہ اشعار ہرگز نہ پڑھیں، مثلاً:

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک

گرادے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں (وسائلِ بخشش صفحہ 280)

☆ فرمانِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ: "اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا کلام بہت معیاری ہے جب بھی اعلیٰ حضرت کا کلام پڑھا جائے تو اس میں دوسرے اشعار نہ ملائیں اگر مکس کرنے ہوں تو وضاحت کر دیں کہ یہ اعلیٰ حضرت کا کلام نہیں ہے"۔ (مدنی مذاکرہ سلسلہ 962)

☆ بیرونِ ملک میں اگر کہیں انگریزی میں نعت پڑھنے کی ڈیمانڈ ہو تو "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے انگلش ایڈیشن سے انگریزی میں کلام پڑھا جا سکتا ہے۔

﴿4﴾ نعت شریف پڑھنے سے قبل اسلامی بہنوں کو ساتھ نہ پڑھنے کی ترغیب دی جائے اور خود اپنی آواز بھی پست رکھی جائے۔

﴿5﴾ نعت شریف کھڑے ہو کر پڑھی جائے البتہ جھجک یا بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر بھی پڑھی جا سکتی ہے لیکن رُخ شرکاء اسلامی بہنوں کی جانب ہو۔

﴿6﴾ نعت شریف سے قبل اس طرح نعت شریف کی نیتیں کریں اور کروائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم): نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ، یعنی **"مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے۔"**

**پیاری اسلامی بہنو!** اچھی نیتیں نہ ہو تو عمل کا ثواب نہیں ملتا اس لیے میں نیت کرتی ہوں کہ حصول ثواب کے لئے اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے نعت شریف پڑھوں گی۔ آپ بھی نیت کیجئے کہ حصولِ ثواب کی خاطر جتنا ہو سکا تعظیمِ مصطفی کے لئے نگاہیں نیچی کیے دوزانو بیٹھ کر، گنبدِ خضرا کا تصوُّر باندھ کر نہایت توجُّہ کے ساتھ اپنے بس میں ہو اور دل میں خلوص پایا تو عشقِ رسول میں ڈوب کر روتے ہوئے یا اخلاص کے ساتھ رونے والوں سے مُشابہت کی نیّت سے رونے جیسی صورت بنائے نعت شریف سنوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ اگر شدید مجبوری کے سبب وقتِ مقررہ پر نہ پہنچ سکیں تو اجتماع ذمہ دار اسلامی بہن کو اس بات کی پیشگی اطلاع دے دیں اپنی طرف سے خود کسی اسلامی بہن کو نعت شریف کا موقع نہیں دیا جا سکتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

تاریخ______مبلغہ__________موضوع__________وقت_______تا_______

# بیان (اجازت نامہ)

﴿1﴾ وقت کی پابندی کا خیال رکھتے ہوئے کوشش فرمائیں کہ مقررہ وقت سے قبل ہی تشریف لے آئیں۔

﴿2﴾ بیان اچھی طرح تیاری کرنے کے بعد کیا جائے اور پہلے سے کم از کم "3" بار ضرور پڑھ لیا جائے۔

﴿3﴾ دورانیے کا لحاظ رکھتے ہوئے بیان کو سیٹ کر لیا جائے، بیان کا وہ مواد جس کا تعلق قرآن کی آیت یا حدیث سے نہیں بلکہ سمجھانے والے الفاظ ہیں مثلاً نئے چپل نہ پہننے، وزنی بیگ نہ ہو وغیرہ۔ پوائنٹ وائز سیٹ کر کے اپنے پاس لکھ لیں، ہر بات دیکھ کر بتانے سے سننے والوں کی دلچسپی کم ہوتی ہے۔

☆ سلائیڈ بیان سے پہلے اچھی طرح دیکھ لی جائے، دورانِ بیان جس چیز کو سلائیڈ پر دکھایا جا رہا ہے مبلغہ اسی سے میچ کر کے بیان کرے، اسکرین کی طرف بھی توجہ رہے دکھاتی رہیں۔

﴿4﴾ بیان کے لیے کسی بڑی سطح کی ذمہ دار کا ہونا شرط نہیں۔ البتہ مَدَنیّہ اور عالمہ کو ترجیح دی جائے۔

☆ جس ملک میں جس زبان میں اجتماع ہے اور اس زبان میں بیان میسر نہیں ہے، پھر جس زبان میں میسر ہے اسی سے بیان کیا جائے۔

☆ اسلامی بہنیں طرز کے بجائے سادہ بیان کریں۔ بیان میں موجود اشعار کو ترنم میں نہ پڑھیں بلکہ سادہ الفاظ میں پڑھیں۔(21رجب والے مدنی مذاکرہ کا ایک مدنی پھول)☆ بیان میں جب قرآن کریم کی کوئی آیت مبارکہ آئے تو تجوید بہتر ہونے کی صورت میں آیت مبارکہ عربی میں پڑھی جاسکتی ہے بصورت دیگر صرف ترجمہ و تفسیر ہی پڑھی جائے۔☆ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کے بیانات جو ہمیں المدینۃ العلمیہ کی طرف سے اردو ملتے ہیں اور اردو کے علاوہ بھی بعض زبانوں میں بھی ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ سے بیانات ملتے ہیں مثلاً انگلش، ہندی، بنگلہ وغیرہ ۔ جن زبانوں میں بیانات ملتے ہیں ان زبانوں میں بیانات آگے جاسکتے ہیں مگر جن زبانوں میں بیانات نہیں ملتے۔ اور شرکاء اجتماع جو زبان سمجھتی ہوں تو مجلس کی جانب سے آئے ہوئے بیان میں آیت کا ترجمہ، تفسیر کا ترجمہ اور حدیث کے ترجمے کے علاوہ بقیہ بیان کا ترجمہ مقامی زبان میں نہیں کیا جاسکتا ہے۔☆ جن مقامات پر شرکائے اجتماع پشتو زبان والی زیادہ ہوں اور وہ پشتو زبان ہی سمجھتی ہوں تو اُن ہفتہ وار اجتماعات میں بیان پشتو زبان میں ٹرانسلیٹ کئے ہوئے رسائل سے ہی کیا جائے۔ کیونکہ ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ ہفتہ وار اجتماع کے بیانات پشتو زبان میں ٹرانسلیٹ نہیں کرتی۔☆مبلغہ مخصوص ایام میں آیات قرآنی اور ترجمہ نہ پڑھے۔

﴿5﴾ بیان کھڑے ہو کر کیا جائے۔ ۔(بیان کے وقت ضرورتاً ڈائس رکھنے کی اجازت ہے) اگر مبلغہ ضعف یا صحت کی خرابی / بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر بیان کرنا چاہے تو کر سکتی ہے۔

☆ بیان کرنے والی مبلغہ / ذمہ دار اس بات کی پوری کوشش کرے کہ تمام شرکاء اجتماع کو آواز پہنچے، تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں مبلغہ / ذمہ دار شرکاء کے درمیان کھڑے ہو کر بیان کر سکتی ہے۔

﴿6﴾ عالمہ ہو یا غیر عالمہ دیکھ کر ہی بیان کیا جائے "**غیر عالم کو بے دیکھے قرآن و حدیث کی تفسیر و شرح کرنا اگرچہ درست ہو تب بھی، شرعاً اس کی اجازت نہیں**"۔(پردے کے بارے میں سوال وجواب مع ترمیم واضافہ ملخصاً ص252)اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ الفتاوٰی رضویہ جلد 23 کے صفحہ 409 پر فرماتے ہیں: "**جاہل اُردو خواں اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اس میں حرج نہیں**"۔

﴿7﴾ اہلِ خانہ (اگر ذمہ دار نہ ہوں) تو بہتر ہے کہ برقع پہن کر بیان کریں۔

﴿8﴾ اگر کبھی شدید مجبوری کے سبب وقتِ مقررہ پر نہ پہنچ سکیں تو اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کو اس بات کی پیشگی اطلاع دے دیں خود اپنی طرف سے کسی کو بیان کا موقع نہیں دیا جاسکتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

**تاریخ______ مبلغہ________ وقت**

**________تا________**

# دُعا(اجازت نامہ)

﴿1﴾ وقت کی پابندی کا خیال رکھتے ہوئے کوشش فرمائیں کہ مقررہ وقت سے قبل ہی تشریف لے آئیں۔

☆ دعا میں مبلغہ کا رُخ شرکاء اسلامی بہنوں کی طرف ہونا چاہیئے۔

﴿2﴾ "آدابِ دعا" رسالے سے دعا کی تیاری کی جائے۔

﴿3﴾ دعا کے آداب میں یہ بھی بتایا جائے کہ "دورانِ دعا اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر نہ رکھیں ان میں فاصلہ رکھیں۔"

﴿4﴾ دعا کے آداب میں جو یہ بتایا جاتا ہے کہ **"ہاتھ اتنے بلند ہو جائیں کہ بغل کی سفیدی نظر آئے"** یہ جملہ اسلامی بہنوں میں نہ کہا جائے۔ (دارالافتاء اہلسنت)

﴿5﴾ دعا سے قبل تعوذ و تسمیہ نہ پڑھا جائے بلکہ ابتدا و اختتام حمد و صلٰوۃ سے کیا جائے۔ ☆ جس موضوع پر بیان ہو اسی کے حوالے سے دعا خاص طور پر ہی کی جائے مثلاً غیبت کا بیان ہو تو غیبت سے بچنے کی دعا کروائی جائے۔

☆ بعض اشعار ایسے ہوتے ہیں جو اسلامی بھائیوں کے لیے پڑھنا درست ہوتے ہیں لیکن اسلامی بہنوں کو اس طرح کہنا مناسب نہیں ہوتا اس لیے اسلامی بہنوں کو چاہیے دعا میں ایسے اشعار نہ پڑھے جائیں، مثلاً

تیری سنتوں پہ چل کر میری روح جب نکل کر

چلے تم گلے لگانا مدنی مدینے والے (وسائل بخشش ص428)

﴿6﴾ کسی بھی ملک کا نام لے کر خاص طور پر دعا نہ مانگی جائے ہاں یہ کہا جائے کہ یا اللہ جہاں کہیں مسلمان پریشان ہوں انکی پریشانی دور فرما۔ ☆ سنتوں بھرے ذیلی اجتماع میں جہاں شرکاء اجتماع کسی اور زبان کو سمجھتی ہوں۔ مثلاً نیپالی، بلوچی وغیرہ تو ایسی صورت میں ان کی زبان کے مطابق دعا کروائی جاسکتی ہے۔ مگر اس بات پر توجہ رہے کہ آیات قرآنی کا ترجمہ و تفسیر اور احادیث مبارکہ کا ترجمہ و شرح اپنے طور پر کسی زبان میں نہ کی جائے۔ ☆ دعا ہمیشہ زبانی مانگی جائے ڈائری سے دیکھ کر نہ مانگی جائے۔

﴿7﴾ شرکاءِ اجتماع کی پریشانیوں، بیماریوں، قرضداریوں، بیروزگاریوں اور تنگدستیوں کے دور ہونے کی دُعا ضرور کی جائے۔

﴿8﴾ جنہوں نے دُعا کے لئے کہا انکے نام لیے بغیر اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اور علمائے اہلسنت کی درازیٔ عمر بالخیر کے لئے ضرور دُعا کی جائے۔ دعوتِ اسلامی کی ترقی کے لیے دعا کی جائے۔ جن جن اسلامی بہنوں نے دعا کے لیے کہا یا کہلوایا اُن کے لیے دعا کی جائے۔ ☆ تلاوت تا صلوۃ و سلام کسی بھی طرح کی ہونے والی غلطی کی معافی کی دعا مانگی جائے۔ اگر کبھی کسی حادثے میں فوت ہونے والوں کے لیے مدنی چینل پر دعا کی گئی ہو تو وہی **"محتاط الفاظ" دعا میں شامل کئے جائیں۔**

﴿9﴾ دعا میں حمد و مناجات کے اشعار بھی بغیر **"طرز"** کے ساتھ پڑھے جائیں۔

﴿10﴾ آیت درود اور اختتامی آیات وغیرہ کسی عالمہ یا قاریہ کو ضرور سنا دیجئے اسی طرح عربی دعائیں وغیرہ جب تک کسی قاریہ کو نہ سنا لیں اکیلے میں اپنے طور پر بھی نہ پڑھا کریں۔

☆ اگر کسی کی بھی تجوید درست نہ ہو تو دعا کے آخر میں آیاتِ قرآنیہ نہ پڑھی جائے۔ اس کے بجائے کلمۂ طیبہ اور درودِ پاک پر اجتماعی دعا کا اختتام فرما دیں۔

☆ دعا کے آخر میں جب کہ آیتِ درود پڑھ کر دعا کا اختتام کر چکے ہوں تو اب اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دعا ختم کر دی جائے مزید دعائیہ الفاظ نہ کہے جائیں کیونکہ دعا کا اختتام کر چکے تھے۔

﴿11﴾ اگر کبھی شدید مجبوری کے سبب وقت مقررہ پر نہ پہنچ سکیں تو اپنی ذمہ دار اسلامی بہن کو اس بات کی پیشگی اطلاع دے دیں۔ خود اپنی طرف سے کسی کو ذکر و دُعا کا موقع نہیں دیا جاسکتا۔